۹۱۷ ۷۸۶

سنی احادیث کریمہ کی تاریخی کتاب

جامع

مداری شریف

مع تشریحات قدیری

ہندی ترجمہ
(سمنانی سمان)

جلداول

اردو ترجمہ
(بصیرۃ العرفان)

باب

جنبی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے کا باب

سیدنا امیر اہل سنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی
امام سید محمد انتخاب حسین قدیر اشرفی مداری
مترجم و مفسر و محدث مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Presents'
Madaarimedia.Com

باب مخالطۃ الجنب وما یباح لہ

ترجمہ: جنبی کیساتھ اُٹھنے بیٹھنے کھانے پینے وغیرہا اور اسکو کیا کیا جائز ہے، کا باب

(۴۷۴) حدیث شریف: عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ لَقِیَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَنَا جُنُبٌ فَاَخَذَ بِیَدِهٖ

ترجمہ: سیدنا حضرت ابو ہریرہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ ملے مجھ کو پیارے رسول اللہ ﷺ، حالانکہ میں جنبی تھا۔ تو پکڑ لیا پیارے رسول نے اپنے ہاتھ سے

فَمَشَیْتُ مَعَهٗ حَتّٰی قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَاَتَیْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ

تو چلا میں پیارے رسول کیساتھ یہاں تک کہ پیارے رسول بیٹھ گئے، تو میں چپکے سے نکل گیا، تو آیا میں ایک مقام پر، پھر میں نے غسل کیا، پھر میں حاضر ہوا

وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ اَیْنَ کُنْتَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَنْجُسُ۔ (رواہ البخاری)

حالانکہ پیارے رسول جلوہ گر تھے، تو فرمایا انہوں نے کہاں تھے اے ابو ہریرہ؟ تو میں نے عرض کیا واقعہ ان سے تو فرمایا انہوں نے سبحان اللہ بیشک مومن ناپاک نہیں ہوتا

(۴۷۵) حدیث شریف: ذَکَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ: ذکر کیا سیدنا امیر المومنین حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیارے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

اَنَّهٗ تُصِیْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَکَرَکَ ثُمَّ نَمْ۔ (رواہ البخاری)

کہ پہونچتی ہے ان کو جنابت رات میں، تو فرمایا حضرت عمر سے پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ وضو کرلو اور دھلوا لو اپنے عضو خاص کو۔

(۴۷۶) حدیث شریف: کَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا کَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ یَّاْکُلَ اَوْ یَنَامَ تَوَضَّاَ

ترجمہ: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جنبی ہوتے، پھر ارادہ فرماتے کھانے کا یا سونے کا

وُضُوْئَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔ (رواہ البخاری)

تو وضو فرماتے نماز کا سا وضو۔

(۴۷۷) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا اَتٰی اَحَدُکُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ یَّعُوْدَ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے جب آیا کوئی تم میں کا اپنی بیوی کے پاس، پھر ارادہ کرے یہ کہ دوبارہ جائے تو چاہیے کہ

इशारा फ़रमाया उन्होंने अपने सरे अक़्दस से कि "हाँ", तो मैंने उसको मुलायम कर दिया, फिर दाँतों पर फेरा उन्होंने उसको प्यारे नबी के सामने एक बरतन रखा था जिसमें पानी था तो दाख़िल फ़रमाने लगे अपने हाथों को पानी में, फिर फेरते दोनों हाथों को अपने चहरए अक़्दस पर और फ़रमाते प्यारे रसूल लाइलाहा इल्लल्लाहो, बेशक मौत के लिये सख़्तियाँ हैं, फिर हाथ उठाए प्यारे रसूल ने तो अर्ज़ करने लगे, ऐ अल्लाह तआला शामिल फ़रमा रफ़ीके आला में, यहाँ तक कि प्यारे नबी का विसाल शरीफ़ हो गया और आपके उठे हुवे मुबारक हाथ ढलक गए।

415 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़रमाया जुमे में मजमे से, ऐ मुसलमानों की जमाअत! यह दिन के बनाया अल्लाह ने इसको ईद मुसलमानों की, तो गुस्ल करो तुम और जो शख़्स कि हो उसके पास खुश्बू, नहीं नुक़सान देगा उसको यह कि खुश्बू मले और लाज़िम करो अपने लिये मिसवाक को।

416 हदीस शरीफ़:– हज़रते आमिर इब्ने रबिया से मरवी कि मैंने देखा प्यारे नबी को बेशुमार मिसवाक फ़रमाते और प्यारे नबी रोज़ादार होते।

417 हदीस शरीफ़:– जब प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम सफ़र फ़रमाते तो उठाते मिसवाक और क़ारूरा और कँघा और सुर्मेदानी और आइना।

(۴۷۴) حالت ناپاکی میں سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ سے ملنے کا ارادہ نہ تھا اسی لئے آپنے فرمایا کہ مجھے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ ملے کیونکہ یہ ملاقات اتفاقاً ہوگئی کہ آپ غسل کرنے جارہے تھے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ کو ازراہِ شفقت ومحبت اپنے ساتھ لے لیا یہ ساتھ لینا کسی مدد لینے کیلئے نہ تھا۔ حضرت ابو ہریرہ کا یہ انتہائی ادب واحترام تھا کہ آپنے بحالت جنابت سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ سے مصافحہ نہ کیا کیونکہ ذہن میں اس وقت تک یہ تھا کہ بحالت جنابت مصافحہ وغیرہ ممنوع ہے مگر شرم وحیاء، ادب واحترام کی وجہ سے کچھ عرض نہ کرسکے کہ بعد میں مسئلہ دریافت کرلونگا چونکہ حالت جنابت میں مصافحہ کرنے کے ناجائز ہونے کا آپکو اس وقت بھی یقین نہ تھا اسلئے خاموشی اختیار فرمائی۔ جنابت نجاست حقیقیہ نہیں ہے کہ جنبی سے مصافحہ وغیرہ بھی ممنوع ہو۔ فی نفسہ تو کافر ومشرک بھی ناپاک نہیں ہیں البتہ ان کے گندے عقائد کی وجہ سے اور طہارت صحیح نہ کرنے کی وجہ سے نجاستوں کو پاک جاننے کی وجہ سے وہ ناپاک ہیں۔ ارشاد رب قدیر ہے ”اے ایمان والو! بس شرک کرنیوالے ناپاک ہیں“ (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۴۴۸) جنابت نجاست حکمی ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے اس کی ناپاکی کا حکم فرمایا ہے اور جنبی پر غسل واجب فرمایا ہے اس سے حقیقتاً آدمی نجس وناپاک نہیں ہوجاتا اسی لئے جنبی کا پسینہ نجس نہیں ہے جنبی کا جھوٹا ناپاک نہیں ہے جنبی کیساتھ بیٹھنا اٹھنا، لیٹنا چلنا، کھانا پینا، مصافحہ ومعانقہ کرنا سب جائز ہے۔ غسل جنابت کرنے میں دیر لگانا بھی جائز ہے حالت جنابت میں ضروری کام کاج بھی کئے جاسکتے ہیں جس پر غسل واجب ہو اس کو (۱) مسجد میں جانا (۲) طواف کرنا (۳) قرآن کریم چھونا خواہ سادہ حاشیہ ہو جلد ہو یا چولی (۴) بے چھوئے دیکھ کر قرآن کریم پڑھنا (۵) یا حفظ یعنی زبانی قرآن کریم کا پڑھنا (۶) قرآن کریم کی کسی آیت کریمہ کو لکھنا (۷) آیت کریمہ کا تعویز لکھنا (۸) آیت کریمہ پر مشتمل تعویز کا چھونا (۹) انگوٹھی جس پر قرآن کریم کی آیت کریمہ کندہ ہو اسے چھونا (۱۰) ایسی ہی انگوٹھی کا پہننا (۱۱) انگوٹھی پر حروف مقطعات لکھے ہوں اس کا چھونا (۱۲) ایسی انگوٹھی کا پہننا (۱۳) وہ روپیہ جس پر قرآنی آیت کریمہ لکھی ہو اس کا چھونا (۱۴) جس برتن پر قرآنی آیت کریمہ کندہ ہو اسکا چھونا (۱۵) قرآن کریم کے کسی زبان کے ترجمے کو چھونا (۱۶) اور اسکا پڑھنا (۱۷) جس دعوت نامے یا پوسٹر پر قرآن کریم کی آیت کریمہ لکھی ہو اسکا چھونا حرام ہے۔ جنبی کو کتب تفسیر وحدیث وفقہ کی کتابوں کا چھونا مکروہ ہے ان کتابوں میں بھی جہاں قرآن کریم کی آیت کریمہ ہو وہاں جنبی کو ہاتھ رکھنا حرام ہے۔

(۴۷۵) سیّدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر کرنے کا مقصد یہ معلومات فراہم کرنا تھی کہ رات ہی کو اسی وقت غسل کرنا ضروری ہے یا صبح کو بھی نہایا جاسکتا ہے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ صبح کو نہالیا جائے۔ جنبی کے سونے کیلئے اتنی طہارت کافی ہے کہ وہ نجاست کو دور کرکے اور وضو کرکے سوجائے یہ سنت ہے اور صبح کو باقاعدہ پورا غسل کرلے وضو کرکے سونا سنت مستحبہ ہے بنا وضو سونا نہ حرام ہے نہ مکروہ۔ عضو خاص کا دھوکر سونا یہ بھی سنت مستحبہ ہے۔ عضو خاص کو پہلے دھوئے پھر وضو کرے۔ حدیث شریف میں وضو کا ذکر پہلے فرمایا گیا ہے وضو کی عظمت کی وجہ سے۔

(۴۷۶) جنبی کو بحالت جنابت بعد وضو کھانا پینا، سونا سنت مستحبہ ہے بنا وضو بھی کھانا پینا چاہے تو کھا پی سکتا ہے مگر حضرات علماء دین فرماتے ہیں کہ بحالت جنابت بنا وضو کھانا پینا رزق کو گھٹاتا ہے۔

(۴۷۷) ایک بار ہمبستری کے بعد دوبارہ ہمبستری کیلئے کم از کم وضو کرلینا سنت مستحبہ ہے اور بہتر یہ ہے کہ ہر بار نہا کر پاک ہوکر ہمبستری کیجائے اگر بلا وضو بھی ہمبستری کیجائے تب بھی جائز ہے دوسری سے مجامعت سے پہلے طہارت کا پاکیزگی کا اہتمام کرے کم از کم وضو ورنہ غسل کرے کہ اس میں نفاست ونظافت ہے اور نشاط ولذت کا بھی ذریعہ ہے اور اس میں صحت وقوت کا بھی راز مضمر ہے۔

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوءً۔ (رواہ مسلم)

وضو کرے ان دونوں صحبتوں کے درمیان۔

(٤٧٨) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَطُوفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: پیارے نبی ﷺ دورہ فرماتے تھے اپنی ازواج مطہرات پر ایک ہی غسل سے۔

(٤٧٩) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ۔(رواہ مسلم)

ترجمہ: سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر فرماتے تھے اللہ عز وجل کا اپنے ہر وقت میں۔

(٤٨٠) حدیث شریف: اِغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ جَفْنَةٍ فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: غسل فرمایا پیارے نبی ﷺ کی بیویوں میں سے کسی نے لگن میں، پھر ارادہ فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے

اَنْ يَّتَوَضَّاَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُباً فَقَالَ اِنَّ الْمَآءَ لَايَنْجب۔ (رواہ الترمذی)

یہ کہ وضو فرمائیں اُس لگن سے، تو ان بیوی صاحبہ نے عرض کیا یارسول اللہ میں جنبی تھی، تو فرمایا پیارے رسول نے کہ پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(٤٨١) حدیث شریف: عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی انہوں نے فرمایا کہ پیارے رسول اللہ ﷺ غسل فرماتے جنابت کا

ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِيْ قَبْلَ اَنْ اَغْتَسِلَ۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجۃ)

پھر گرمی حاصل فرماتے میرے ذریعے اس سے پہلے کہ میں غسل کروں۔

(٤٨٢) حدیث شریف: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرِئُنَا الْقُرْآنَ

ترجمہ: سیدنا امیر المومنین حضرت علی سے مروی انہوں نے فرمایا نکلتے تھے پیارے نبی ﷺ بیت الخلاء سے تو پڑھاتے تھے ہم کو قرآن کریم

وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجِبُهٗ اَوْيَحْجُزُهٗ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔(رواہ ابوداؤد)

اور تناول فرماتے تھے ہمارے ساتھ گوشت اور نہیں باز رکھا انکو یا نہیں روکا انکو قرآن کریم کی تلاوت فرمانے سے کسی بات نے سوائے جنابت کے۔

---

418 हदीस शरीफ़:– हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने उमर से मरवी वो नमाज़ जो कि मिसवाक करने के बाद हो वो फ़ज़ीलत रखती है पिछत्तर दर्जे, बिना मिसवाक की नमाज़ पर।

419 हदीस शरीफ़:– हज़रते अबू हुरैरा से मरवी कि मिसवाक करना बढ़ाता है आदमी की दानाई को।

420 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा सिद्दीक़ा से मरवी कि मिसवाक करना शिफ़ा है हर मर्ज़ के लिये सिवाए मौत के।

(15) वुजू की सुन्नतों का बाब

422 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि जब बेदार हो कोई तुम में का अपनी नींद से तो न डाले अपने हाथ को बरतन में, यहाँ तक कि धोले हाथ को तीन मरतबा क्योंकि वो नहीं जानता कि कहाँ रात गुज़ारी उसके हाथ ने।

423 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब बेदार हो कोई तुम में का अपनी नींद से तो वुजू करे तो नाक झाड़े तीन मरतबा, इसलिये कि शैतान रात गुज़ारता है उसकी नाक के बाँसे पर।

424 हदीस शरीफ़:– अमीरुल मूमिनीन हज़रते उस्माने ग़नी से मरवी कि उन्होंने वुजू फ़रमाया एक मक़ामे "मक़ाइद" में तो फ़रमाया कि, क्या न दिखाऊँ मैं तुम को वुजू प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

(۴۷۸) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ حضرات ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے پاس رات میں تشریف لیجاتے مگر غسل اخیر میں فرماتے یا تو درمیان میں وضو فرما لیتے ہوں جیسا کہ حدیث نمبر ۸۳ میں گزر رایا پھر آپ نے درمیان دو مجامعتوں کے وضو نہ فرمایا ہوگا کہ امت کو معلوم ہو جائے کہ دو مجامعتوں کے درمیان وضو نہ کرنا بھی جائز ہے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے ۱۳ ازواج مطہرات سے مذکورہ ترتیب کے ساتھ نکاح فرمایا (۱) سیدتنا ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ (۲) سیدتنا ام المومنین حضرت سودہ (۳) سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقۃ الکبریٰ (۴) سیدتنا ام المومنین حضرت حفصہ (۵) سیدتنا ام المومنین حضرت ام سلمہ (۶) سیدتنا ام المومنین حضرت ام حبیبہ (۷) سیدتنا ام المومنین حضرت جویریہ (۸) سیدتنا ام المومنین حضرت صفیہ (۹) سیدتنا ام المومنین حضرت زینب (۱۰) سیدتنا ام المومنین حضرت میمونہ (۱۱) سیدتنا ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ (۱۲) سیدتنا ام المومنین حضرت ------- بنی ہلال کی بی بی صاحبہ (۱۳) ------- حضرت بنی کلاب کی بی بی صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔ نمبر ۱۲ نمبر ۱۳ کے اسمائے گرامی معلوم نہ ہوسکے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ کی موجودگی میں کسی سے نکاح نہ فرمایا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے چالیس جنتی مَردوں کی طاقت سے مالا مال فرمایا تھا اور ایک جنتی مرد میں سو مَردوں کی طاقت ہوتی ہے چنانچہ حساب لگائیے تو پتہ چلے گا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ چار ہزار مَردوں کی طاقت سے آراستہ تھے۔ فقیر قدیری عرض کرتا ہے یہ بھی بیان کا ایک انداز ہے کہ اس سے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی بے پناہ طاقت وقوت کو بتانا مقصود ہے۔ تو جو ذات گرامی ہزاروں مَردوں کی طاقت رکھتا ہو اس کا چند ازواج مطہرات پر قناعت فرمانا یہ بھی صبر وتحمل کی شاندار مثال ہے۔ معترضین آنکھیں کھولیں اور حقائق دیکھیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے ایک رات تمام ازواج مطہرات کو فیضاب فرمایا۔ عام طور پر باری باری کا اہتمام فرماتے۔ آپ کی یہ خصوصیت تھی کہ آپ پر ازواج مطہرات کے درمیان عدل واجب نہ تھا البتہ اپنی طرف سے عدل فرماتے تھے۔ امت کو ایک کی باری میں دوسری بیوی کے پاس جانا درست نہیں ہے۔

(۴۷۹) حالت جنابت ہو یا حالت طہارت آپ ہر حالت میں ذکر بالجہر کا اہتمام فرماتے اور کلمۂ طیبہ و دیگر اوراد و وظائف پڑھا کرتے تھے حالت جناب میں صرف تلاوت قرآن کریم حرام ہے ذکر بالجہر پائخانے، استنجا خانے اور غسل خانے میں بھی ممنوع ہے جو خواتین حالت حیض ونفاس میں دنیا سے رخصت ہوتی ہیں انہیں مرتے وقت کلمہ شہادت اور درود شریف پڑھنے کی بلا شک وشبہ اجازت ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ ذکر جہری فرماتے تھے جب ہی تو حضرت ام المومنین عائشۂ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سنا اور پھر اس کو بیان فرمایا کیونکہ یہ حدیث شریف انہیں سے مروی ہے۔ حضرات مداریہ، قادریہ، چشتیہ میں ذکر بالجہر افضل ہے ان کا ماخذ یہ حدیث پاک بھی ہے۔ سلسلۂ عالیہ شیریہ بصیریہ قدیریہ رشیدیہ احدیہ کا تو یہ ذکر جہری ٹریڈ بن چکا ہے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا بھی جائز ہے۔

(۴۸۰) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی پیارے زوجہ سیدتنا ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں جنہوں نے لگن کے پانی سے غسل جنابت فرمایا تھا کہ لگن سے پانی لیکر غسل فرمایا نہ کہ لگن میں داخل ہو کر غسل فرمایا گویا کہ لگن کا باقی پانی فضالہ تھا غسل کے بعد بچ رہا تھا نہ کہ غسالہ کہ نہاتے میں مستعمل ہو چکا تھا۔ عورت کے فضالے سے مرد وضو وغسل کرسکتا ہے ابھی بعد میں ایک حدیث شریف آنے والی ہے جس میں عورت کے فضالے سے بھی مرد کو غسل و وضو سے منع فرمایا گیا ہے مگر وہ ممانعت کراہت تنزیہی بیان کرنے کیلئے ہے اور یہ حدیث شریف بیان جواز کیلئے ہے۔ عورت کے فضالے سے مرد کو وضو و غسل کرنا بہتر نہیں ہے اگر کر لے تو جائز ہے۔ وہ حدیث دلالت کرتی ہے ترک اولیٰ پر اور یہ حدیث دلالت کرتی ہے جواز پر۔

(۴۸۱) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ حضرت عائشہ صدیقۂ کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ بستر مبارک میں لیٹ جاتے اور انکے بدن سے اپنا بدن چمٹاتے اور دونوں بدنوں کے

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

(۴۸۳) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاتَقْرَءُ الْحَائِضُ وَلَاالْجُنُبُ شَيْئاً مِّنَ الْقُرْآنِ (رواه الترمذی)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حیض والی اور نہ جنبی کچھ قرآن کریم سے۔

(۴۸۴) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَجِّهُوْا هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَاِنِّیْ لَااُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَّلَاجُنُبٍ۔ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منھ پھیر دو ان گھروں کے مسجد سے اس لئے کہ میں نہیں حلال کرتا ہوں مسجد کو حیض والی کے لئے اور نہ جنبی کے لئے۔

(۴۸۵) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاتَدْخُلُ الْمَلَآئِكَةُ بَيْتاً فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَاكَلْبٌ وَّلَاجُنُبٌ۔ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے نہیں داخل ہوتے فرشتے اس گھر میں جس میں تصویر ہواور نہ اس گھر میں جس میں کتا اور جنبی ہو۔

(۴۸۶) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلٰثَةٌ لَاتَقْرَبُهُمُ الْمَلَآئِكَةُ جِيْفَةُ كَافِرٍ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوْقِ وَالْجُنُبُ اِلَّا اَنْ يَّتَوَضَّأَ۔ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ہیں کہ نہیں قریب ہوتے ہیں ان سے فرشتے، کافر مُردار اور لتھڑا ہوا خلوق سے اور جنبی مگر یہ کہ وہ وضو کرلے۔

(۴۸۷) حدیث شریف: اَنَّ فِی الْكِتَابِ الَّذِیْ كَتَبَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنْ لَّايَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ۔ (رواہ الدارقطنی)

ترجمہ: بیشک اس مکتوب میں تھا جس کو لکھا پیارے رسول اللہ ﷺ نے سیدنا حضرت عمرو ابن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہ نہ چھوئے قرآن کریم کو مگر پاک۔

(۴۸۸) حدیث شریف: عَنْ نَافِعٍ قَالَ اِنْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِیْ حَاجَةٍ فَقَضٰی ابْنُ عُمَرَ

ترجمہ: سیدنا حضرت نافع سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں چلا حضرت عبداللہ ابن عمر کے ساتھ کسی کام سے، تو پورا کرلیا حضرت ابن عمر نے اپنا کام

का, तो वुजू फ़रमाया हज़रते उस्माने ग़नी ने तीन तीन मरतबा।

425 हदीस शरीफ़:– अमीरूल मूमिनीन हज़रते अली इब्ने अबू तालिब से मरवी कि उन्होंने वुजू फ़रमाया तो धोए अपने दोनों हाथ तीन मरतबा और कुल्लियाँ कीं तीन मरतबा और पानी डाला नाक में तीन मरतबा और धोया अपने चेहरे को तीन मरतबा और मसह फ़रमाया अपने सर का और धोया अपने पाउवों को और फ़रमाया हज़रते अली ने यह वुजू है प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम का।

426 हदीस शरीफ़:– अमीरूल मूमिनीन हज़रते अली से मरवी कि उन्होंने मँगाया पानी तो हम लाए एक बरतन कि उसमें पानी था और एक तश्त फ़रमाया हज़रते अब्द ख़ैर ने कि हम हज़रते अली की तरफ़ देख रहे थे तो पकड़ा अपने दाहिने हाथ से पानी का बरतन और झुकाया उसको अपने बाईं हाथ पर फिर धोया अपने हाथों को तीन मरतबा फिर डाला अपने दाएँ हाथ को पानी के बरतन में तो धोया अपने हाथों को और कुल्लियाँ फ़रमाईं और नाक में प्रानी डाला, तो हज़रते अली ने यह तीनों काम तीन तीन मरतबा किये, फिर धोया अपने चेहरे को, फिर लिया पानी अपने हाथों में तो मसह फ़रमाया उस से अपने सर का एक मरतबा फिर धोया अपने पाउवों को तीन तीन मरतबा फिर एक चुल्लू पानी लिया अपने हाथ में तो पिया उसको फिर हज़रते अली ने फ़रमाया कि जिसको खुश करे यह बात कि वो देखे प्यारे रसूलुल्लाह

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

درمیان کوئی کپڑا حائل نہ ہوتا تا کہ دونوں بدنوں کے ملنے سے سردی کا اثر کم ہو اور حرارت وگرمی کا ماحول گرم ہو جائے۔ جنبی کا بدن پاک ہے اور جنبی سے معانقہ کرنا بھی جائز ہے۔ گھریلو معاملات، خوانگی حالات، مرد کی پرائیویٹ لائف سے جتنا بیوی واقف ہوتی ہے دوسرا نہیں۔ ملت مسلمہ پر یہ احسان صدیقہ کبریٰ ہے کہ انہوں نے تخلیہ کے پوشیدہ حالات بیان فرما کر سیرت النبی کے مخفی پہلوؤں کو اجاگر فرما دیا۔ شعر:

مخفی حالات تم نے کر کے بیاں
تم نے احساں کیا ہے امت پر (انتخاب قدیری)

(۴۸۲) پاخانے سے باہر آنے کے بعد بغیر وضو کئے اور بنا ہاتھ دھوئے اور بنا کلی کئے تلاوت کرنا بھی جائز ہے اور کھانا پینا بھی درست ہے اگر چہ سنت مستحبہ یہ ہے کہ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لئے جائیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کا یہ عمل جو حدیث شریف میں مذکور ہے وہ یہ بتانے کیلئے ہے کہ بیت الخلاء سے آنے پر بنا ہاتھ دھوئے قرآن کریم پڑھنا اور کھانا پینا جائز ہے۔ حدث اکبر یعنی بڑی ناپاکی، جنابت ہی تلاوت قرآن کریم کو منع کرتی ہے۔ حدث اصغر یعنی چھوٹی ناپاکی، بے وضو ہونا اس سے قرآن کریم چھونا ممنوع ہے اور تلاوت قرآن کریم جائز ہے مگر جنبی کو تلاوت قرآن کریم اور اس کا چھونا بھی ممنوع ہے لیکن قرآنی دعائیں بہ نیت دعاء بطور دعاء پڑھ سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات فتاویٰ قدیریہ اور انتخاب شریعت میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۸۳) اس حدیث پاک میں "کچھ قرآن کریم" سے مراد پوری آیت کریمہ ہے۔ اور حائضہ کے ہی حکم میں نفاس والی عورت بھی ہے کہ حیض والی، نفاس والی، جنبی عورت قرآن کریم کی پوری آیت کریمہ تلاوت نہ کرے یہی مذہب احناف ہے۔ اگر قرآن کریم کو دعاء کی نیت سے یا تبرک کیلئے یا ادائے شکر کیلئے یا چھینک کے بعد الحمد لله رب العلمین یا کسی پریشان کن خبر کے بعد انا لله و انا الیه راجعون یا بہ نیت حمد وثناء پوری سورۂ فاتحہ یا آیۃ الکرسی یا سورۂ حشر کی آخری تین آیات کریمہ پڑھیں اور ان کے پڑھنے میں قرآن کریم پڑھنے کی نیت نہ ہو تو حالت جنابت میں ان کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۸۴) بعض حضرات صحابۂ کرام کے مکانات کے دروازے مسجد نبوی شریف میں تھے جس کی وجہ سے گھروں میں آنا جانا مسجد نبوی شریف کے راستے سے ہوتا تھا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے حکم فرمایا کہ ان گھروں کے راستے دوسری سمت سے نکالے جائیں اور یہ موجودہ دروازے جو مسجد نبوی شریف میں ہیں انہیں بند کر دیا جائے اگر دروازے مسجد نبوی شریف میں سے رہینگے تو حیض والی، نفاس والی، جنبی مستورات مسجد نبوی شریف سے بحالت ناپاکی گزرینگی جب کہ ناپاک کو مسجد میں بیٹھنا بھی حرام ہے اور مسجد سے گزرنا بھی حرام ہے مسجد میں داخلہ ہی حرام ہے چاہے گزرنے کے طور پر ہو یا ٹھہرنے کے طور پر۔ یہی مسلک امام اعظم ہے اور یہ حدیث پاک مسلک امام اعظم کی روشن دلیل ہے۔ حدیث شریف کا یہ جملہ "نہیں حلال کرتا میں" اس عقیدے کو واضح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ کو احکام کا مالک بنا دیا ہے اور آپ جس حلال کو چاہیں حرام فرما دیں اور جس حرام کو چاہیں حلال فرما دیں۔ شعر:

خدا نے ایسا دیا اختیار آقا کو
جسے وہ چاہیں حلال اور جسے حرام کریں (یا نبی)

(۴۸۵) اس حدیث شریف میں فرشتوں سے مراد وہ فرشتے ہیں جو رحمت و برکت لاتے ہیں۔ نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتے، موت کے فرشتے ان گھروں میں آتے ہیں۔ تصویر سے مراد جاندار کی تصاویر ہیں جو بلا ضرورت شرعیہ اور عزت وحرمت کیساتھ گھر میں رکھی جائیں۔ اگر سرکاری سکے، نوٹ، روپے وغیرہ پر جاندار کی تصویر ہو تو اسکا یہ حکم نہیں ہے کیوں کہ نہ تو وہاں تصویر کی عزت وحرمت کیجاتی ہے اور وہاں ضرورت شرعیہ بھی موجود ہے۔ غیر جاندار کی تصویر رکھنے کا یہ حکم نہیں ہے۔ جاندار کی تصویر کی ضرورت کی مثالیں جیسے آجکل پاسپورٹ، آئی کارڈ، بیع نامے پر تصویر۔ غیر جاندار کی تصویر اگر کسی معظم مقام کی ہو تو باعث برکت ورحمت ہے جیسے گنبد خضریٰ شریف کعبہ شریف یا بزرگان دین کے آستانوں کی تصاویر۔ اسی طرح بلا ضرورت، شوقیہ پالا ہوا کتا ہے۔ گھر، کھیت کی حفاظت اور شکار کیلئے کتا پالنا جائز ہے اور جنبی سے بھی وہی مراد ہے جو بلا ضرورت شرعیہ

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

حَاجَتَهُ وَكَانَ مِنْ حَدِيْثِهِ يَوْمَئِذٍ اَنْ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ فِيْ سُكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ فَلَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اور تھی انکی حدیث اس دن یہ کہ فرمایا حضرت عبداللہ ابن عمر نے ایک شخص گزرا ایک گلی سے گلیوں میں سے تو ملاوہ پیارے رسول اللہ ﷺ سے

وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَآئِطٍ اَوْبَوْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى اِذَا كَادَ الرَّجُلُ

حالانکہ پیارے نبی نکل رہے تھے پیخانے سے یا پیشاب خانے سے تو سلام کیا اس نے پیارے نبی کو، تو نہ جواب دیا پیارے رسول نے اسکو یہانتک کہ قریب ہوا وہ شخص

اَنْ يَتَوَارٰى فِي السُّكَّةِ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَآئِطِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ

کہ چھپ جائے گلی میں تو مارا پیارے رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دیوار پر اور مسح فرمایا اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرۂ اقدس کا، پھر

ضَرَبَ ضَرْبَةً اُخْرٰى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ اِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِيْ

دوبارہ مارا تو مسح فرمایا اپنے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت، پھر اس شخص کو سلام کا جواب عنایت فرمایا اور فرمایا پیارے رسول نے یہ کہ نہیں روکا مجھ کو

اَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ اِلَّا اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ عَلٰى طُهْرٍ۔ (رواہ ابوداؤد)

تمہارے سلام کا جواب دینے سے مگر یہ کہ میں باوضو نہ تھا۔

(۴۸۹) حدیث شریف: عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَبُوْلُ

ترجمہ: سیدنا حضرت مہاجر ابن قنفذ سے مروی کہ بیشک حاضر ہوئے پیارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں اور پیارے نبی پیشاب فرما رہے تھے

فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّا ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ وَقَالَ

تو انہوں نے سلام کیا پیارے نبی کو تو نہیں جواب دیا انہوں نے انکا یہانتک کہ وضو فرمایا اور پھر پیارے نبی نے معذرت فرمائی ان سے اور فرمایا پیارے نبی نے

اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ۔ (رواہ ابوداؤد)

کہ بیشک میں نے ناپسند فرمایا یہ کہ میں ذکر کروں اللہ تعالیٰ کا بغیر پاکی کے۔

(۴۹۰) حدیث شریف: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے تھے پھر محوِ خواب ہوجاتے پھر جاگتے پھر سوجاتے۔

सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के वुजू को तो यह प्यारें नबी का वुजू है।

427 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने मसह फ़रमाया अपने सरे अक़्दस का तीन मरतबा, इस तरीक़े पर कि रखा अपने मुबारक हाथों को अपनी पेशानी शरीफ़ पर फिर खींचा अपने मुबारक हाथों को अपने सर के पीछे तक, फ़िर खींच कर लाए अपने सरे अक़्दस के आगे की तरफ़ तो हो गया यह तीन मरतबा और बस मिलाकर यह कि एक ही मरतबा हुवा क्योंकि न जुदा हुवा उनका दस्ते मुबारक सरे अक़्दस से और न लिया पानी तीन मरतबा, तो ऐसा है कि जैसे किसी ने लिया पानी हथेली में फिर ले जाए उसको हथेली तक।

428 हदीस शरीफ़:– हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने अम्र से मरवी कि हम वापस हुवे प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के साथ मक्का शरीफ़ से मदीने शरीफ़ की तरफ़, यहाँ तक कि जब थे हम एक पानी के पास रास्ते में, तो जल्दी की एक जमाअत ने असर के वक़्त तो वुजू कर रहे थे और वो जल्दी करने वाले थे तो हम पहुँचे उन तक तो उनकी एड़याँ सूखी अलग चमक रही थीं कि न छुवा था जिन्हें पानी ने तो फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने अज़ाब है उन एड़यों के लिये आग का, कामिल करो तुम वुजू को।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

بے غسل و ناپاک پھرتا پھرے اور اس پر ایک نماز کا کامل وقت بھی گزر جائے۔ رات کو جنبی ہوا اور اس نے وضو نہ کیا اور رات بھر یوں ہی گندا پڑا رہا تو وہ بھی اس حکم میں داخل ہے لہٰذا جنبی کو رات میں وضو کرنے کے بعد سونا چاہئے تاکہ اس نحوست سے محفوظ رہے۔

(۴۸۶) اس حدیث شریف میں بھی فرشتوں سے مراد رحمت و برکت لانے والے فرشتے ہیں اور کافر زندہ ہو کہ مردہ دونوں مردار ہی ہیں دونوں کے بدنوں کا ایک ہی حکم ہے کافر نجس و ناپاک ہوتا ہے کیوں کہ نجاست سے عام طور پر پرہیز نہیں کرتا سور کھاتا ہے شراب و پیشاب پیتا ہے اور جانوروں کے پیشاب کو پوتر بتاتا ہے اور گندے عقائد رکھتا ہے صحیح غسل بھی نہیں کرتا۔ یعنی کفار کے پاس رحمت و برکت کے فرشتے نہیں آتے اسی لئے مجمعِ کفار میں نماز نہ پڑھے۔ کفار کو نماز استسقاء میں ساتھ نہ لے جائے ”خلوق“ اس خوشبو کو کہتے ہیں جس میں زعفران وغیرہ ہوتی ہے اور اس کا رنگ ظاہر ہوتا ہے مَردوں کو ایسی خوشبو لگانا چاہئے جو خوشبو تو دے مگر رنگ نہ دے۔ اس حدیث شریف میں رنگ دینے والی خوشبو سے مَردوں کو منع فرمایا گیا ہے عورتوں کیلئے منع نہیں ہے (مرقاۃ شریف) کیوں کہ ایسی خوشبو جو رنگ بھی دے اس میں رعونت پائی جاتی ہے اور عورتوں سے مشابہت بھی ہے تو ایسے شخص سے بھی رحمت و برکت کے فرشتے قریب نہیں ہوتے اور جنبی کے بارے میں جو فرمایا ہے اس میں تنبیہ و تہدید اور زجر شدید ہے تاکہ نہانے میں سستی و غفلت نہ برتے اور ناپاک رہنے کا عادی ہو کہ نماز کا کامل وقت گزر جائے۔

(۴۸۷) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے سیّدنا حضرت عمرو ابن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کے ایک علاقے کا حاکم بنا کر بھیجا اور انہیں ایک فرمان نامہ بھی تحریر فرما کر عطا فرمایا جس میں دوسرے احکام و مسائل کے ساتھ ساتھ یہ حکم بھی تھا کہ قرآن کریم کو صرف پاک آدمی ہی چھوئے نہ تو کوئی حائضہ اور نہ نفساء اور جنبی اور نہ ہی بے وضو ہاتھ لگائے۔ ارشاد رب قدیر ہے (ترجمہ) ”نہ چھوئیں اسکو مگر خوب پاک لوگ“ (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۱۳۵۰)

(۴۸۸) پیارے نبی کی عادت کریمہ یہ تھی کہ پیشاب پاخانے سے مکمل فراغت ڈھیلے اور پانی سے استنجاء فرما کر دولت سرائے اقدس سے باہر تشریف لاتے تھے۔ ایسا نہ تھا کہ استنجاء کرتے ہوئے گلی میں یا بازار میں چلتے ہوں بلکہ وہیں استنجاء فرما لیتے جہاں آپ نے رفع حاجت فرمائی۔ استنجاء کرتے ہوئے بازاروں اور گلیوں میں ٹہلنا اسلامی مروت کے خلاف ہے۔ جس وقت اس شخص نے سلام عرض کیا تو اس وقت لائق تیمم کوئی دیوار قریب نہ تھی جب سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ دیوار کے قریب پہنچے تب تک وہ شخص گلی پار کرنے کے قریب ہو گیا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے تیمم فرمایا اور اسکے سلام کا جواب مرحمت فرمایا۔ یہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے تقوے کی تعلیم دی تھی کہ اگرچہ سلام کا جواب بنا وضو بھی دیا جا سکتا ہے مگر تقویٰ یہ ہے کہ باوضو دیا جائے۔ اور جہاں آپنے بنا وضو قرآن کریم تلاوت فرمایا وہ فتویٰ تھا فتوے اور تقوے میں فرق ہے ہر معیار کے مسلمانوں کو سیرت طیبہ سے اجالا ملتا ہے۔ شعر:

وہ ہو تقویٰ یا ہو فتویٰ نور سے کردار کے
آمنہ کے لال نے گھر گھر اجالا کر دیا (یارسول)

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے کسی بھی ایسی چیز پر ماریں جو از قسم زمین ہو اور اگر گرد و مٹی زیادہ لگ جائے تو ہاتھوں کو جھاڑ لیا جائے اور دونوں ہاتھوں سے پورے چہرے کا مسح کیا جائے اور پھر دوبارہ بھی اسی طرح کریں کہ دونوں ہاتھوں کو ایسی چیز پر ماریں جو از قسم زمین ہے اور پھر دونوں ہاتھوں کے ناخنوں سے لیکر کہنیوں سمیت تمام ہاتھوں پر مسح کریں یہ ہے تیمّم کا طریقہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے تیمّم فرما کر اپنی پیاری امت کو طریقۂ تیمّم تعلیم فرمایا۔ لیکن پانی کے ہوتے ہوئے تیمّم درست نہیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے اس موقع پر تیمّم کیوں فرمایا تو اس کا سیدھا سادہ جواب یہ ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے اس تیمّم سے نماز ادا نہ فرمائی صرف سلام کا جواب عطا فرمایا یہ آپ کا تقویٰ ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر نماز جنازہ نکل رہی ہو تو پانی کے ہوتے ہوئے بھی تیمّم کرنا جائز ہے کہ تیمّم کر کے نماز جنازہ پڑھ لی جائے مگر اس تیمّم سے دوسری کوئی نماز ادا نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح یہاں بھی جواب کا وقت نکل رہا تھا وہ شخص جس نے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ کو سلام کیا تھا وہ گلی پار کرنے کے قریب

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۴۹۱) حدیث شریف: عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اِنَّ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کَانَ اِذَا اغْتَسَلَ

ترجمہ: سیدنا حضرت شعبہ ابن دینار رضی اللہ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ بیشک حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ جب غسل فرماتے

مِنَ الْجَنَابَةِ یُفْرِغُ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی عَلٰی یَدِهِ الْیُسْرٰی سَبْعَ مِرَارٍ ثُمَّ یَغْسِلُ فَرْجَهٗ فَنَسِیَ مَرَّةً کَمْ اَفْرَغَ

جنابت سے تو پانی ڈالتے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر سات مرتبہ، پھر دھوتے اپنی شرمگاہ کو، تو حضرت عبداللہ ابن عباس بھول گئے کہ کتنی بار پانی ڈالا

فَسَاَلَنِیْ فَقُلْتُ لَا اَدْرِیْ فَقَالَ لَا اُمَّ لَكَ وَمَا یَمْنَعُكَ اَنْ تَدْرِیْ ثُمَّ یَتَوَضَّأُ

تو دریافت فرمایا انہوں نے مجھ سے تو میں نے کہا کہ میں نہیں جانتا، تو انہوں نے فرمایا کہ تمہاری ماں نہ رہے کس چیز نے روکا تم کو یہ جاننے سے؟ پھر وضو فرماتے

وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ یُفِیْضُ عَلٰی جِلْدِهِ الْمَآءَ ثُمَّ یَقُوْلُ هٰکَذَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَتَطَهَّرُ۔ (رواہ ابوداؤد)

نماز کا وضو، پھر بہاتے اپنے جسم پر پانی، پھر فرماتے ایسے ہی طہارت فرماتے تھے پیارے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

(۴۹۲) حدیث شریف: عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم طَافَ ذَاتَ یَوْمٍ عَلٰی نِسَآئِهٖ

ترجمہ: سیدنا حضرت ابورافع سے مروی انہوں نے فرمایا کہ بیشک پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دورہ فرمایا ایک دن اپنی ازواج مطہرات پر

یَغْتَسِلُ عِنْدَ هٰذِهٖ وَعِنْدَ هٰذِهٖ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَجْعَلُهٗ غُسْلًا وَّاحِدًا

تو اِنکے پاس غسل فرماتے اور اُنکے پاس بھی، حضرت ابورافع نے فرمایا کہ میں نے کہا پیارے رسول سے یارسول اللہ کیوں نہ فرمادیا آپنے ایک غسل کو

اٰخِرً قَالَ هٰذَا اَزْکٰی وَاَطْیَبُ وَاَطْهَرُ۔ (رواہ احمد و ابوداؤد)

اخیر میں؟ پیارے رسول نے فرمایا یہ بار بار کا نہانا زیادہ صاف زیادہ پاکیزہ اور زیادہ طہارت والا ہے۔

(۴۹۳) حدیث شریف: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنْ یَّتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طُهُوْرِ الْمَرْأَةِ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

ترجمہ: منع فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کرے مرد، عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے۔

(۴۹۴) حدیث شریف: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنْ تَغْسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ

ترجمہ: منع فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہائے عورت مرد کے۔ بچے ہوئے سے

436 हदीस शरीफ़:– प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम जब वुज़ू फ़रमाते तो लेते एक चुल्लू पानी तो दाख़िल फ़रमाते उसको अपनी ठोड़ी शरीफ़ के नीचे तो ख़ेलाल फ़रमाते उसके ज़रिये अपनी दाढ़ी शरीफ़ का और फ़रमाते कि ऐसे ही हुक्म फ़रमाया मुझको मेरे मालिक ने।

437 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ख़ेलाल फ़रमाते थे अपनी रीशे मुबारक का।

438 हदीस शरीफ़:– हज़रते अबू हय्या से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैंने देखा हज़रते अली को उन्होंने वुज़ू फ़रमाया तो धोया उन्होंने अपने हाथों को, यहाँ तक कि उन दोनों को ख़ूब साफ़ फ़रमाया, फिर कुल्लियाँ फ़रमाईं तीन मरतबा और नाक में पानी डाला तीन मरतबा और धोया अपने चहरे को तीन मरतबा और अपने दोनों हाथों को कोहनियों समीत तीन मरतबा और मसह फ़रमाया अपने सर का एक मरतबा, फिर धोया अपने क़दमों को टख़नों तक, फिर खड़े हुवे तो लिया अपने वुज़ू का बचा हुवा पानी तो पिया उसको इस हालत में कि हज़रते अली खड़े थे, फिर फ़रमाया हज़रते अली ने मुझे महबूब है यह कि मैं दिखा दूँ तुम को कि, कैसा था वुज़ू प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम का।

439 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने मसह फ़रमाया अपने सरे अक़्दस का और अपने दोनों कानों का, कानों के अंदरूनी हिस्सों का शहादत की उंगलियों से और कान के बाहरी हिस्सों का अपने अँगेठे से।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

ہو چکا تھا اسلئے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے تیمم فرما کر سلام کے جواب سے نوازا۔ سلام کے جواب میں ضرورتاً دیر لگائی جا سکتی ہے اور اس دیر لگنے پر معذرت کرنا بھی سنت ہے تاکہ دیر سے جواب دینے سے سلام کرنے والے کی دل برداشتگی کا سبب نہ ہو اور جس کو سلام کیا گیا ہے اسکے بارےمیں سلام کرنیوالے کو بدگمانی بھی نہ ہو۔

(۴۸۹) پیشاب پاخانہ کرنے والے کو سلام کرنا منع ہے۔ اور اسکے سلام کا جواب دینا بھی واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر قضائے حاجت کے بعد جواب سلام دیدیا جائے تو درست ہے۔ چونکہ جنہوں نے سلام پیش کیا تھا وہ بارگاہ نبوی میں حاضر تھے کہیں جا نہیں رہے تھے اسلئے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے وضو فرمانے کے بعد جواب دیا۔

(۴۹۰) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ حالت جنابت میں پہلے وضو فرما کر سوتے اور پھر دوبارہ بیدار ہوتے اور پھر خوابیدہ ہوتے تو وضو نہ فرماتے پہلا ہی وضو کافی ہوتا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے وضو کو نیند نہیں توڑتی۔ حضرات فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ امت کیلئے بھی یہ درست ہے کہ جنابت کے بعد وضو کر کے سوجائے اور پھر اگر جاگے تو دوبارہ سونے کیلئے نئے وضو کی ضرورت نہیں پہلا ہی وضو کافی ہے۔ (اشعۃ اللمعات شریف)

(۴۹۱) اگر ہاتھ میں کوئی سخت قسم کی نجاست لگی ہو اسے صاف کرنے کیلئے اگر تین بار سے زیادہ بھی ہاتھ دھونا پڑے تو درست ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ابتدائے اسلام میں نجاست کو ساتھ مرتبہ دھویا جاتا تھا بعد میں ساتھ مرتبہ کا دھونا منسوخ ہوگیا اور تین بار دھونے کا حکم رہا۔ یا تو حضرت ابن عباس کو سات مرتبہ دھونے کے نسخ کی خبر نہ پہونچی یا پھر آپ نے یہ خیال فرمایا کہ وجوب منسوخ ہوگیا ہے اور استحباب باقی ہے (مرقاۃ شریف) شاگرد کو استاد کے سامنے اور مرید کو پیر کے سامنے چاق و چوبند رہنا چاہئے اور حالات پر نظر رکھنی چاہئے تاکہ بوقت ضرورت شیخ و استاد کو بتا سکے اور انکی اداؤں کو دوسرں تک پہونچا بھی سکے۔ اور استاد و پیر کو بھی یہ حق پہونچتا ہے کہ شاگرد و مرید کو اسکی غفلت پر تنبیہ کرے اور بلاوجہ بھی عتاب کر سکتا ہے۔

(۴۹۲) تطہیر ظاہر کے واسطے ہے اور تزکیہ وتطییب باطن کے واسطے ہے۔ تطہیر سے غصہ و جلال اور ترش روئی میں کمی آتی ہے اور تزکیہ وتطییب سے نرمی اور اچھے عادات واخلاق علم وتقویٰ حاصل ہوتے ہیں۔ غسل کے مفید اثرات جسم و روح ظاہر و باطن دونوں پر پڑتے ہیں۔ ہر جماع کے بعد غسل کرنا سنت اور افضل ہے اور جائز یہ بھی ہے کہ اخیر ہی میں ایک مرتبہ غسل کر لیا جائے یا ہر جماع کے بعد وضو کر لیا جائے اور اخیر میں غسل کر لیا جائے۔ سیدنا حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بار بار نہانے کا علم اسطرح ہوا کہ آپ برائے غسل نبی ہر بار پانی لاتے ہونگے۔ اس قسم کے مسائل کا اظہار اور مسائل پوچھنے میں نہ عقلاً کوئی مضائقہ ہے اور نہ شرعاً کوئی قباحت ہے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی سیرت طیبہ سے قوانین رحمت ملتے ہیں۔

(۴۹۳) یہ ممانعت تنزیہی ہے کہ عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنا بہتر وافضل نہیں ہے۔ اس حدیث شریف میں استحباب کا بیان ہے اور جس حدیث شریف میں یہ ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا تو سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کا یہ عمل بیانِ جواز کیلئے ہے۔

(۴۹۴) یہ دونوں ممانعتیں بھی تنزیہی ہیں کہ ایک دوسرے کے فُضالے سے غسل و وضو کرنا بہتر نہیں ہے اور اگر کرلے تو کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ اگر عورت مرد ایک برتن سے وضو یا غسل کریں تو یکے بعد دیگرے چلّو نہ لیں بلکہ ایک ساتھ لیں تاکہ کوئی بھی ایک دوسرے کے فضالے سے طہارت نہ کرے جبکہ آئندہ چلوؤں میں فضالے ہی سے دونوں طہارت کرینگے مگر اسکی معافی ہے۔

(۴۹۵) غسل خانے میں پیشاب کرنا نفاست و نظافت کے خلاف ہے۔ نیز بھول اور وسوسوں کی بیماریوں کو جنم دیتا ہے۔ روزانہ بناؤ سنگھار کرنا بال کاڑھنا مانگ نکالنا غفلت پیدار کرتا ہے اور تضییع اوقات بھی ہے۔ یہ کام ایک دن چھوڑکر کرنا چاہئے یہ سنت ہے۔ بال پراگندہ رکھنا بھی ٹھیک نہیں ہے۔

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ لِيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا. (رواه ابوداؤد والنسائی)

یا نہائے مرد عورت کے بچے ہوئے سے، کہ دونوں چلو لیں ایک ساتھ۔

(۴۹۵) حدیث شریف: نَهٰى اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْ يَبُوْلَ فِیْ مُغْتَسَلِهٖ.(رواہ ابن ماجة)

ترجمہ: منع فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہ کنگھی کرے کوئی ہم میں گا روزانہ یا پیشاب کرے غسل خانے میں۔

---

429 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने मसह फ़रमाया अपनी पेशानी मुबारका का और अपने अमामे शरीफ़ पर और मोज़ों पर।

430 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम पसंद फ़रमाते थे दाहिने को बक़द्रे ताक़त अपने तमाम कामों में अपनी तहारत में और अपने कँघा करने में और अपनी नालैन शरीफ़ैन के पहनने में।

431 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब तुम पहनो और जब तुम वुज़ू करो तो शुरू करो तुम अपने दाएँ से।

432 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने उसका वुज़ू कामिल नहीं जिसने न लिया अल्लाह तआला का नाम उस पर।

433 हदीस शरीफ़:– हज़रते लक़ीत इब्ने सब्राह से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैंने अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह! ख़बर दीजिये मुझको वुज़ू के बारे में, फ़रमाया प्यारे रसूल ने कामिल करो वुज़ू को और ख़ेलाल किया करो उंगलियों के दर्मियान और मुबालग़ा किया करो नाक में पानी डालने में मगर यह कि तुम रोज़ेदार हो।

435 हदीस शरीफ़:– हज़रते मस्तूर इब्ने शद्दाद से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैंने देखा प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम को कि जब वुज़ू फ़रमाते तो मलते उंगलियों को अपने पाउवों की, अपनी छंगुली से।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

دم مدار بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari